بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس: ۲۰

عنوان: مقدمہ نماز

شیعہ وہ ہوتا ہے جو رسول اللہ ﷺ اور اہل بیت علیہم السلام سے محبت کرتا ہے اور انکے بتائے ہوئے راستے پر عمل پیرا ہوتا ہے۔ اسی لیے آپ شیعوں کے تمام احکام اور عقائد اٹھا کر دیکھ لیں، کوئی ایسا مسئلہ آپکو نہیں ملے گا کہ جو مخالف قرآن اور سنت رسول ہو، جیسے وضو کرنے کا طریقہ۔

اللہ کی خشنودی کے قصد سے کچھ خاص آداب کے ساتھ ہاتھ اور چہرے کو دھونے نیز سر اور پاؤں کا مسح انجام دینے کو **وضو** کہا جاتا ہے۔ وضو بذات خود مستحب ہے لیکن نماز، طواف اور بعض دوسری عباتوں کے صحیح ہونے کی شرائط میں سے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ .... (۵:۶)

اے ایمان والو! جب نماز کے لیے کھڑے ہونے لگو تو اپنے چہروں اور کہنیوں سمیت اپنے ہاتھوں کو دھوؤ۔ اور سروں کے بعض حصہ کا اور ٹخنوں تک پاؤں کا مسح کرو۔

کلینی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں: کیا ہم تمہارے لئے رسول خداؐ وضو کا طریقہ بیان نہ کردیں؟ عرض کیا: کیوں نہیں، بیان فرمایئے۔ امام نے برتن میں پانی لانے کا دستور دیا اسے اپنے سامنے رکھا اور اپنی آستینیں کہنیوں تک بلند کی اور فرمایا: جب آپ کے ہاتھ پاک ہوں تو ایسے کریں:- دائیں ہاتھ کے چلو میں میں پانی لے کر اپنی پیشانی پر ڈالا اور فرمایا "بسم اللہ"۔ اپنے ہاتھ کو پیشانی اور چہرے پر پھیرا۔ پھر بائیں ہاتھ کے چلو کو پانی سے پُر کیا اور اپنے داہنے ہاتھ کی کہنی پر بہایا اور اپنے ہاتھ کو کہنی سے نیچے کی جانب کھینچا تو پانی کو ہاتھ کے ذریعے انگلیوں کے سرے اور اطراف تک پہنچایا۔ پھر اسی طرح دائیں ہاتھ کے چلو کو پانی سے پُر کے بائیں کہنی پر پانی ڈالا اور اپنے ہاتھ کے ذریعے پانی کو انگلیوں کے اطراف اور سروں طرف پہنچایا۔ پھر باقی بچی ہوئی تری سے اپنے سر کے اگلے حصے کا اور اپنے دونوں پاؤں کا مسح کیا۔ زرارہ سے روایت ہے کہ امام باقرؑ نے فرمایا: جب ایک شخص نے امیر المؤمنین سے رسول خداؐ کے وضو کے بارے میں سوال کیا تو امام نے بالکل اسی طرح اس کیلئے نقل فرمایا۔

اس روایت اور قرآن کی آیت سے اس بات پر یقین ہو جائے گا کہ تشیّع کا وضو قرآن اور سنت کے مطابق ہے۔

(کلینی، کافی، ج۳ ص۲۵، حدیث ۴)

ImamSadiq.tv